موسیقی سے عوام کی سیاسی، سماجی اور ثقافتی زندگی کی جھلک ملتی ہے، اسی لئے اس پر کوئی حیرت نہیں ہوتی کہ ڈوی شیل اوورکم (ہم ہونگے کامیاب) شہری حقوق کے دور کی رجائیت اور عزم کی عکاسی کرتا ہے اور ماروین گے کا 'واٹ از گوئنگ آن' (کیا ہو رہا ہے) شہری حقوق کے بعد کے دور کی مایوسی کی ترسیل کرتا ہے اور اسی طرح اس پر بھی حیرت نہیں ہے کہ چونکہ بارک اوباما نے امریکہ میں نسل اور سیاست کی تاریخ میں نئے باب کا اضافہ کیا ہے اسلئے ان کی امیدواری سے تحریک پا کر تیار کی گئی موسیقی اور نغمات میں امید و انقلاب کا پیغام بھرا ہوا ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ اوباما کی امیدواری سے تحریک لے کر لوگوں نے انتخابی مہم کے نغمات اور ویڈیو اس شدت سے بنائے ہیں کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ ایک طرح سے رضا کارانہ گیتوں اور ویڈیوز کا بے نظیر سیلاب آ گیا۔ اوباما گرل (ایمبر لی ایلنگر) کا 'آئی گوٹ اے کرش.....آن اوباما (میں اوباما پر فدا) ۲۰۰۷ کے سب سے بڑے ویب ویڈیوز میں سے ایک ہے۔ 'لیس وی کین' کے دیکھنے والوں کی تعداد ابھی تک ۱۵ ملین پہنچ چکی ہے۔ اسے ول.آئی.ایم (ویلم) وہبی ایوارڈ ملا ہے اور یہ نغمہ اوباما کی انتخابی مہم کا غیر سرکاری موضوعاتی نغمہ بن گیا ہے۔ یہ دونوں ویڈیو کسی بھی دور کے انتہائی مقبول سیاسی انتخابی مہم نغمات میں شامل ہو گئے ہیں۔

لیکن یہ امریکی ویڈیوز پوری دنیا میں اوباما کی امیدواری کے تصور اور بین الاقوامی سطح پر اوباما کی انتخابی مہم سے تعلق رکھنے والے موسیقی اور نغموں کو ملنے والی تحریک سے کہیں زیادہ کامیاب ہوئے۔

ایک سائٹ 'کلاباش' پر ترتیب دی گئی موسیقی کے بلاگس کا نام 'اوباما، دی ورلڈ بیٹ البم' ہے جو عالمی موسیقی میں اوباما کی انتخابی مہم سے تعلق رکھنے والے نغمات کے پھیلاؤ کا ایک چھوٹا لیکن کارآمد نمونہ ہے۔ ''اوباما گرل'' اور ''لیس وی کین'' کے علاوہ بھی ٹرینڈاڈ کے مائٹی اسپیرو کا ایک کلپسوٹریک ہے جس کا نام ''بارک دا میگنی فیسنٹ'' رکھا گیا ہے۔ کیمرون کے موسیقی کار فوجیبا کا ایک ایفرو بیٹ نغمہ ہے ''فائرڈ اپ: ریڈی ٹو گو''۔ میگوئل اورو زکو کا ریگائٹن طرز کا نغمہ 'لاکمی ناٹا' اور ایک نکس مکس ماری آچی نغمہ 'وائی وا، اوباما '۰۸'' بھی ہے۔ اگر یہ نغمات زیادہ وسیع رجحانات کی نمائندگی کرتے ہیں تو اوباما کی امیدواری سے تحریک لینے والی عالمی موسیقی نہ صرف شاندار، پر امید، قول و قرار کی پابند ہے بلکہ اس کے ساتھ حیرت انگیز طور پر بہت معیاری بھی ہے۔

مائٹی اسپیرو کا ''بارک دی میگنی فیسنٹ'' بہت زیادہ کھلا ہوا سیاسی قصیدہ ہے جس میں زور دے کر کہا گیا ہے کہ

دنیا میں احترام ہمارا جو کم ہوا
اس کی بحالی چاہیں تو بارک کو ووٹ دیں
اس بار ایک مقصدِ رائے دہی بھی ہے
مقصد ہے جنگ روکنا
کر دینا بند نسل کشی دارفور میں
اب چاہے جو ہو
کرنا ہے ان کی بھی دیکھ بھال
غفلت رہی ہے جن کی صحت کی سمت سے
موقف پہ اپنے اب بھی وہ قائم ہیں ویسے ہی
جیسے کہ تب تھے جب کہ چھڑی بات جنگ کی
اور انہوں نے کہا ''غلط''
اور اس لئے دیا ہی نہیں ساتھ جنگ کا....

فوجیبا کا گیت 'فائرڈ اپ: ریڈی ٹو گو' ایک دل کش، غنائیت سے بھرپور، پیچیدہ وسطی افریقی مکوسا (کیمرون کے شہری علاقوں میں مقبول ایک خاص قسم کی موسیقی) ہے جس میں اوباما کی پسندیدہ نظموں کے ضمونوں پر زور دیا گیا ہے۔ اوباما کو ایسی نظمیں پسند ہیں جو لے میں پڑھی جا سکیں اور ان کا اختتام محاورہ پر ہو۔ اس گیت میں گیٹار کی نرم دھنوں اور ایک سے زائد آوازوں کو استعمال کیا گیا ہے۔ اس نغمے میں توجہ مرکوز کرنے اور تحریک دینے والی ایسی موسیقی ہے جس کے ذریعہ اوباما کے مزاج اور پیغام کو عوام تک پہنچایا گیا ہے۔

اوباما: امریکہ کی کہانی غیر متوقع ہے لیکن یہاں امید ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے کچھ جھوٹ نہیں۔

سامعین: (شور اور گیٹار کی دھن اس پر حاوی)

اوباما: ہم سے کہا گیا کہ ہم تیار نہیں ہیں، یا یہ کہ ہمیں کوشش نہیں کرنی چاہئے یا یہ کہ ہم کوشش نہیں کر سکتے۔ امریکیوں کی کئی نسلیں اس کا جواب دیتی رہی ہیں۔ ایک سیدھی سادی نسل جو کہ عوام کے جذبے کی ترجمانی کرتی ہے ''لیس وی کین۔ لیس وی کین۔ لیس وی کین۔''

سامعین: (گیٹار کی نرم دھن کے ساتھ بیک آواز): ''لیس وی کین۔''

فوجیبا: ریڈی ٹو گو۔ ریڈی ٹو گو۔ فائرڈ اپ (بار بار دہراتے ہیں)۔

اوباما: اگر ایک آواز ایک کمرے کو بدل سکتی ہے تو وہ شہر کو بھی بدل سکتی ہے اگر ایک آواز ایک شہر کو بدل سکتی ہے تو ریاست کو بدل سکتی ہے اور اگر ایک آواز ایک ریاست کو بدل سکتی ہے تو وہ قوم کو بدل سکتی ہے اور اگر ایک آواز قوم کو بدل سکتی ہے تو دنیا کو بدل سکتی ہے۔ ایک آواز دنیا کو بدل سکتی ہے اس لئے ہم صرف ایک بات جاننا چاہتے ہیں۔ آر یو فائرڈ اپ؟ (ہجوم شور بلند کرتا ہے۔)

اوباما: آر یو ریڈی ٹو گو؟ (ہجوم کا شور)

فوجیبا: میں تیار ہوں۔ تیار ہوں۔ (تکرار) سینیٹر اوباما سینیٹر اوباما (تکرار) ہوں گے (تکرار) ہمارے اگلے (تکرار) صدر (تکرار) ریڈی ٹو گو (تکرار) آئی ایم ریڈی ٹو گو (تکرار)۔

میگوئل اورو زکو (میکسکی امریکی) مشرقی لاس اینجلس کے باشندہ ہیں۔ ان کا طرز عمل اور زیادہ راست ہے وہ ایک ریگیٹن نغمہ 'لاکمی ناٹا' میں انگریزی اور اسپینی دونوں زبانوں کو ملا دیتے ہیں۔ وائیوا اوباما '۰۸' (www.amigosdeobama.com/) نے (میکسکی امریکیوں سے) اپیل کی کہ ۴ مارچ کو ٹکساس پرائمری میں ووٹ دینے کے لئے گھروں سے باہر نکلیں۔ مکمل ماری آچی موسیقاروں کے مخصوص کپڑوں میں ملبوس 'ہارنس، وائلن اور گیٹار کا ایک بینڈ ہے جسے دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ باضابطہ معاوضہ لے کر سیاسی نغمہ گانے کے لئے نکلے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کے نغمات اتنے زیادہ پر اثر نہیں جتنے کہ دوسروں کے ہیں۔ اس کے علاوہ جیسا کہ نوجوانوں (میکسکی امریکیوں) کا خیال ہے کہ اس نغمے میں ایک اور کمی ہے، کیونکہ اوباما کی امیدواری میں جو چیز دلکش لگتی ہے وہ ہے اوباما کا غریب گھر سے اٹھنا، کام گار طبقے کی بھلائی کیلئے کام کرنا اور عوام کو متحد کرنا۔

امیدوار بارک اباما کیلئے
یہ گیت ہم آپ کے لئے گا رہے ہیں
اپنے دل کی گہرائیوں سے
آپ پیدائشی نیک اور بے ریا ہیں
شکاگو کی سڑکوں سے سفر شروع کیا
کام گار طبقے کے تحفظ کے وژن کو تکمیل تک پہنچایا
ہمیں متحد کیا
اس عظیم قوم میں
وائیوا اوباما! وائیوا اوباما!

خاندان سالم رہیں گے، سلامت رہیں گے اور ان کی صحت کی دیکھ بھال کیلئے ایک منصوبہ بھی ہوگا

وائیوا اوباما! وائیوا اوباما!
ایک امیدوار لڑ رہا ہے
ہماری قوم کیلئے
اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کہاں کے ہیں
سان انٹینیو کے
اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کہاں کے ہیں
کورپس کرسٹی کے، ڈلاس کے یا وادی کے
ہیوسٹن کے یا ایل پاسو کے
ہمیں جس سے مطلب ہے وہ یہ ہے کہ
ہم اوباما کو ووٹ دیں....

جمائیکا کے سنگر کوکوٹی کا نغمہ، جس کا عنوان صرف ''بارک اوباما'' ہے، اس پر زور دیتا ہے کہ عوام کی ضرورتوں کی تکمیل کیلئے ایک تبدیلی لائی جائے اور اس تبدیلی کے لانے میں اوباما کی تحریک پر تمام نسلوں کے لوگ ایک ہو جائیں۔

وہائی، وہائی، وہائی، وہائی، وہائی۔ یوائے، وہائی، وہائی؟ لارڈ۔
یہ نہ طبقے کی بات ہے نہ رنگ کی نہ نسل کی نہ فرقے کی۔
غلطی نہ کریں ہم سبھوں کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہے تبدیلی۔
میں شور مچا کر کہتا ہوں بارک اوباما! بارک اوباما! (تکرار)
اب آپ صبح میں سن سکتے ہیں اوباما!
آپ شام کو بھی سن سکتے ہیں اوباما!
سیاہ فام اور سفید فام بیک آواز چلاتے ہوئے۔
آپ سن سکتے ہیں انہیں کہتے ہوئے:..... بارک اوباما!
بارک اوباما! (تکرار)
وہ کہتے ہیں بارک اوباما! (تکرار)

بارک اوباما کی بین الاقوامی مقبولیت مارٹن لوتھر کنگ جونیئر اور نیلسن منڈیلا کی مقبولیت کے برابر ہے۔ اوباما ایک ایسے گھر میں پیدا ہوئے جہاں ماں باپ نہ صرف یہ کہ دو رنگوں سے تعلق رکھتے تھے بلکہ دو قوموں سے بھی تعلق رکھتے تھے۔ بارک اوباما کی پرورش امریکہ کے باہر ہوئی، جس کی وجہ سے وہ نئے عالمی عہد میں حیاتیاتی اور ثقافتی مجموعہ بن سکے۔ ان کی پوری شخصیت اس کی نمائندہ ہے کہ ماضی کی تمام نسلی اور طبقاتی تقسیم کو ختم کیا جا سکتا ہے اور ختم کیا جا رہا ہے۔ وہ تبدیلی کی بات کرتے ہیں وہ اس طریقے کی بات کرتے ہیں جس سے امریکی ایک دوسرے کے ساتھ معاملات کرتے ہیں۔ دنیا کے ساتھ معاملات کرتے ہیں اور بین الاقوامی سطح پر معاملات میں ساجھیداری کرتے ہیں۔

جرمنوں کے خیال میں بارک اوباما اپنے ہر دل عزیز امریکی صدر جان ایف کینیڈی کا نیا اوتار ہیں۔ بارک اوباما کے والد کے رشتہ دار بارک اوباما کو امریکہ کا پہلا کینیائی صدر مانتے ہیں۔ ہندستان اور یورپ میں میں نے ابھی حال میں جن لوگوں سے بات کی ہے ان کہنا ہے کہ بارک اوباما کے ترقی کر کے اس عہدے تک پہنچنے سے انہیں تحریک ملتی ہے کیونکہ ایک دن ان کے معاشرے بھی یہی کارنامہ انجام دینا چاہتے ہیں۔ جہاں رجائیت کم ہے وہاں بھی 'جیسا کہ ایک سیاہ فام کیوبیائی دوست نے مجھ سے کہا کہ وہاں کے لوگ اوباما کے بارے میں دوسروں سے مختلف سوچتے ہیں۔

ایک ایسا گروپ ہے جو اپنے آپ کو ''ورلڈ وانس اوباما کولیشن'' کہتا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ پوری دنیا کے کم و بیش ۷۳ ملکوں میں اوباما کی بین الاقوامی حیثیت بڑھی ہے۔ اس اتحاد نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اوباما کو جو تائید حاصل ہے وہ معمول کے مطابق لگائے گئے اندازوں سے بہت زیادہ ہے۔ جاپان اور برازیل میں انہیں سب سے زیادہ اہم مانا جاتا ہے۔ ان میں جاپان ایک ایسا ملک ہے جہاں کوئی سیاہ فام نہیں اور برازیل ایک ایسا ملک ہے جہاں امریکہ سے زیادہ سیاہ فام ہیں۔ یورپ میں بھی اوباما کو بڑی حمایت ملی ہوئی ہے۔ اس تمام جوش جذبے کے درمیان دوسرے ملکوں کے موسیقاروں نے بھی اس طرح کے نغمے بنائے ہیں یا بنا رہے ہیں جن کو کلاباش ویب سائٹ پر پیش کیا جا رہا ہے۔

لاؤرنس گلاسکو، پنسلوانیا میں یونیورسٹی آف پیٹس برگ میں تاریخ کے استاد ہیں۔

لاؤرنس گلاسکو کے شکریہ کے ساتھ دوبارہ شائع کیا گیا۔

اوباما گرل- ایمبر لی ایلنگر

اسٹیو فرانسیس/گاہ بی، ڈبلیو ایم، میڈیا آرٹ

یس وی کین از ول۔آئی۔ ایم

بارک دی میگنی فیسنٹ از مائٹی اسپیرو

وائیوا! اوباما ۰۸

مزید معلومات کے لئے:

یس وی کین۔۔بارک اوباما میوزک ویڈیو
http://www.youtube.com/watch?v=jjXyqcx-mYY

دی مائٹی اسپیرو۔۔بارک دی میگنی فیسنٹ
http://www.youtube.com/watch?v=tnjKmpllFn8

فائرڈ اپ! ریڈی ٹو گو
http://www.youtube.com/watch?v=_3ex_OLA3fs

کیلیبش۔ٹیون یور ورلڈ
http://calabash.typepad.com/global_music_news/2008/04/obama-music-is.html